ان حالات میں ضروری قرار پاتا ہے کہ ایسی تمام چیزوں کی تنقیح کی جائے۔ (۱) مغرب سے مرعوب ومتاثر ہونا کیا ہے؟ (۲) قرآن وسنت پر اعتماد کیا ہے؟ اور ایسے بہت سے دیگر مباحث کی تنقیح۔ فی الوقت چونکہ زیر بحث موضوع اکابر کا طرز ومزاج اور اس سے انحراف ہے تو اسی حوالے سے چند الجھنیں سامنے لانے کی جسارت کر رہا ہوں۔ ان پر معزز فضلا کو دعوت دی جائے کہ وہ اظہار خیال کرتے ہوئے اس بحث کو طے کریں۔ میرا یہ خیال ہے کہ اکابر کے طرز ومزاج کے حوالے سے ہم جیسے اکثر طلبہ کے تصورات مبہم وناقص ہیں۔ صاف اور واضح طور پر بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ اکابر کے طرز سے مراد کیا ہے اور اس کی تفاصیل وجزئیات کیا ہیں۔ کبھی وہ ایک چیز کو اکابر کا مزاج کہتے اور سمجھتے ہیں اور کبھی اس کے بالکل برعکس اور متضاد چیز کو اکابر کا طرز ومزاج کہنے لگتے ہیں۔ اس ابہام اور الجھاؤ کی وجہ سے اکابر کی وسعت وجامعیت، دقت نظر وفکر کے تشخص کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس اہم ترین بحث کی تنقیح کے لیے چند سوالات پیش کر رہا ہوں:

۱۔ اکابر سے مراد کون لوگ ہیں؟ شیخ الہند، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، مولانا مناظر احسن گیلانی، سید سلمان ندوی، علامہ شبیر احمد عثمانی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا عبدالماجد دریابادی، قاری محمد طیب ان اکابر کے دائرے میں آتے ہیں یا نہیں؟

۲۔ اکابر کے مزاج ومنہج سے کیا مراد ہے؟ ان کے طبعی وفطری خصائل، ذہنی ساخت وبناوٹ، قلبی حالات وکیفیات، خدمت اسلام کے لیے طرز واسلوب، سیاسی، تعلیمی وتدریسی وخانقاہی طریقے یا ان کے علاوہ کون سی چیزیں اکابر کا مزاج ومنہج ہیں؟

۳۔ اکابر کے طرز ومزاج میں کوئی فرق یا اختلاف موجود ہے یا نہیں؟ اگر موجود ہے تو کوئی کسی ایک کے طرز کو اختیار کرے تو وہ انحراف کے زمرے میں آئے گا؟

۴۔ اکابر کے منہج واسلوب کی تشریح وتوضیح موجودہ زمانہ میں کون لوگ کریں گے؟ اور اس تشریح وتوضیح کے لیے مطلوبہ معیار وصلاحیت کیا ہے؟

۴۔ اکابر کے طرز ومزاج پر کاربند رہنے کی حدود کیا ہیں؟

نوٹ: یہ استفساری مکتوب اپنے حلقے کے تمام جرائد ورسائل اور ممتاز علمی وفکری شخصیات کو ارسال کیا جا رہا ہے۔

سید علی محی الدین (فاضل وفاق المدارس)

جامعہ اسلامیہ رحمانیہ۔ ماڈل ٹاؤن، ہمک سہالہ روڈ۔ اسلام آباد

(۵)

محترم مولانا محمد عیسیٰ منصوری صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کا ترجمان ماہنامہ ''الشریعہ'' ماہ جنوری ۲۰۰۹ء کا شمارہ میرے زیر نظر ہے جس میں آنجناب کا والا نامہ ماہنامہ ''الشریعہ'' کے مدیر محترم کے نام ''مکاتیب'' کے عنوان تلے شائع ہوا ہے جس میں آپ نے پاکستان میں اور بیرون ملک ہونے والے مختلف اقدامات پر تبصرہ فرمایا ہے۔ چلتے چلتے آپ نے پاکستان میں تحفظ ناموس صحابہ کا فریضہ سرانجام دینے والی تنظیم ''سپاہ صحابہ'' پر دہشت گردی اور مار دھاڑ کا الزام لگاتے ہوئے اسے حسرت ناک انجام سے دوچار